



BACKGROUNDERS Press Information Bureau Government of India

بہت چھوٹی ، چھوٹی اور درمیانہ درجے کی صنعتوں کی ترقی (ترمیمی) بل ، 2026

ترقی پذیر ایم ایس ایم ای شعبے کے لیے اصلاحات

بہت چھوٹی ، چھوٹی اور درمیانہ درجے کی صنعتوں کی ترقی (ترمیمی) بل ، 2026 ، اگست 2026 میں پارلیمنٹ کے ذریعہ منظور کیا گیا تھا ۔ یہ موجودہ ایم ایس ایم ای ڈی ایکٹ ، 2006 کو جدید تر بناتا ہے تاکہ اس کی دفعات کو ایم ایس ایم ای سیکٹر کی ضروریات کے مطابق بنایا جاسکے ۔ ان ترامیم کا مقصد ادائیگی سے متعلق رکاوٹوں کو دور کرنا ، تنازعات کے حل کو مزید مقررہ وقت پر کرنا اور ضابطوں کی تعمیل کو آسان بنانا ہے ۔ اس بل کا وسیع تر مقصد کاروبار کرنے میں آسانی کو فروغ دیتے ہوئے ایم ایس ایم ایز کی ترقی ، فروغ اور مسابقت کو آسان بنانا ہے ۔

Broader Objectives of MSME Development (Amendment) Bill, 2026



Incentivise
MSME
growth



Enable
MSME
scale-up



Augment
Ease of Doing
Business



Promote
Compliance

Source: Ministry of Micro, Small & Medium Enterprises

تعارف

بہت چھوٹی ، چھوٹی اور درمیانہ درجے کی صنعتوں کی ترقی (ترمیمی) بل ، 2026

، کو پارلیمنٹ نے منظور کیا تھا۔ اس ترمیم کی اہمیت ہندوستان کی معیشت میں اس شعبے کے بڑھتے ہوئے کردار سے اجاگر ہوتی ہے۔ بہت چھوٹی، چھوٹی اور درمیانہ درجے کی صنعتوں کی ترقی کے ایکٹ (ایم ایس ایم ای ڈی ایکٹ) 2006 میں نوٹیفائی کیا گیا تھا۔ تب سے، ایم ایس ایم ای ایکو نظام نے پیمانے، تنوع اور ڈیجیٹل رسائی میں توسیع کی ہے۔

اقتصادی جائزے 2025-26 کے مطابق، جی ڈی پی میں ایم ایس ایم ای کا حصہ 31.1 فیصد، مینوفیکچرنگ آؤٹ پٹ میں 35.4 فیصد اور برآمدات میں 48.58 فیصد ہے۔ اگست 2026 تک، ادیم پلیٹ فارم پر 9.16 کروڑ ایم ایس ایم ای رجسٹرڈ ہیں، جو 40 کروڑ سے زیادہ لوگوں کو روزگار فراہم کرتے ہیں۔ تکنیکی ترقی اور آئی ٹی سے چلنے والے نظام نے ایم ایس ایم ای کے منظر نامے کو مزید بدل دیا ہے۔ یہ کاروباری ادارے اب دیہی، نیم شہری اور شہری علاقوں میں کام کرتے ہیں اور باضابطہ سپلائی چین میں زیادہ فعال طور پر حصہ لیتے ہیں۔ ایم ایس ایم ای ترقی (ترمیمی) بل 2026 اسی بنیاد پر بنایا گیا ہے۔ اس کا مقصد اس شعبے کی بدلتی ہوئی ضروریات اور اس کی بڑھتی ہوئی معاشی اہمیت کے ساتھ قانونی ڈھانچے کو ہم آہنگ کرنا ہے۔

Key Areas of Reform under MSME Development (Amendment) Bill, 2026



بل میں متعارف کرائی گئی تبدیلیاں

2026 کا بل ایم ایس ایم ای ڈی ایکٹ 2006 کے تحت کچھ مخصوص دفعات پر نظر ثانی کی گئی ہے۔ اصلاحات کے اہم شعبوں کی تفصیلات ذیل میں نمایاں ہیں:

اصلاحات کے شعبے	بہت چھوٹی، چھوٹی اور درمیانہ درجے کی صنعتوں کی ترقی سے متعلق ایکٹ، 2006	بہت چھوٹی، چھوٹی اور درمیانہ درجے کی صنعتوں کی ترقی سے متعلق (ترمیمی) بل، 2026
ایم ایس ایم ای درجہ بندی	ایم ایس ایم ای کی درجہ بندی مقررہ سرمایہ کاری کی حدوں کی بنیاد پر کی جاتی ہے :	ایم ایس ایم ای کی اس بنیاد پر درجہ بندی کی گئی ہے:
	مینوفیکچرنگ میں پلانٹ اور مشینری؛ اور خدمات میں سامان۔	پلانٹ اور مشینری یا آلات میں سرمایہ کاری ؛ اور کاروبار
ایم ایس ایم ای رجسٹریشن	مینوفیکچرنگ میں مصروف درمیانہ درجوں کی صنعتوں کو مخصوص اتھارٹی کے ساتھ میمورنڈم فائل کرنے کی ضرورت ہے ۔ میمورنڈم فائل کرنا دیگر ایم ایس ایم ای کے لیے رضاکارانہ ہے۔	بل تمام ایم ایس ایم ای کے لیے میمورنڈم کی فائلنگ کو مفت اور رضاکارانہ بناتا ہے۔
	مرکزی حکومت اس مقصد کے لیے ایک قومی پلیٹ فارم کو نوٹیفائی کرے گی۔ ریاستی حکومتیں ریاستی ڈیجیٹل پلیٹ فارم کو بھی نوٹیفائی کر سکتی ہیں۔	ریاستی اسکیم کے فوائد کو قومی اور ریاستی سطح کے پلیٹ فارم پر رجسٹرڈ ایم ایس ایم ای تک بڑھایا جا سکتا ہے۔
تجارتی وصولی ڈسکاؤنٹنگ سسٹم (ٹی آر ای ڈی ایس) کے ذریعے	بل میں ایک نئی شق کو متعارف کر کے حل کیا گیا ہے ۔	تمام سنٹرل پبلک سیکٹر انٹرپرائزز (سی ایپ ایس ای) کوٹی آر ای ڈی ایس پلیٹ فارم کے ذریعے ایم ایس ایم ای سے خریدے گئے سامان اور خدمات کی رسیدیں طے کرنے کی ضرورت ہے ۔ اس کا

ادائیگی		مقصد ایم ایس ای کو درپیش ادائیگی سے متعلق مسائل کو حل کرنا ہے۔ ریاستیں اپنے پبلک سیکٹر انٹرپرائزز (پی ایس ای)، اتھارٹیز، یا اداروں کو انوائس سیٹلمنٹ کے لیے ٹی آر ای ڈی ایس استعمال کرنے کا حکم دے سکتی ہیں۔
بہت چھوٹی، چھوٹی صنعتوں کے لیے سہولتی کونسلز (ایم ایس ای ایف سی) فریم ورک	ریاستی حکومتیں ایک یا زیادہ ایس ایس ایف سہولت کونسلیں قائم کر سکتی ہیں۔	ریاستی حکومتیں ادائیگی سے متعلق تنازعات کے تیز تر حل کے لیے متعدد ایم ایس ای ایف سی قائم کر سکتی ہیں۔ انہیں مناسب انفراسٹرکچر اور وسائل فراہم کرنے کا بھی اختیار دیا گیا ہے، بشمول فزیکل انفراسٹرکچر، ڈیجیٹل سسٹم اور تربیت یافتہ افرادی قوت، جیسا کہ ضروری ہو۔
ٹالٹی اور بچولیا	ایم ایس ای ایف سی یا حوالہ شدہ ٹالٹی خدمات فراہم کرنے والے ٹالٹی کے ذریعے ادائیگی کے تنازعات کو حل کرنے کے مجاز ہیں۔ جہاں ٹالٹی کامیاب نہیں ہوتی ہے، تنازعہ کو ٹالٹی کے لیے بھیجا جا سکتا ہے۔	مرکزی حکومت آن لائن ٹالٹی یا ٹالٹی کے لیے ایک آن لائن طریقہ کار قائم کر سکتی ہے۔ ٹالٹی اور ٹالٹی کے لیے مخصوص ٹائم لائنز متعارف کرائی گئی ہیں: ایم ایس ای ایف سی یا ٹالٹی سروس فراہم کنندہ کو پہلی پیشی کے لیے مقرر کردہ تاریخ سے 90 دنوں کے اندر ٹالٹی مکمل کرنی چاہیے۔ اگر ٹالٹی ختم کر دی جاتی ہے، تو ایم ایس ای ایف سی کو 30 دنوں کے اندر ٹالٹی کے لیے معاملہ ریفر کرنے کی ضرورت ہے۔ ایم ایس ای ایف سی یا متبادل

تنازعات کے حل کی خدمات فراہم کرنے والے ادارے یا مرکز کو درخواست کی تکمیل کے 90 دنوں کے اندر ثالثی کا فیصلہ کرنا ہوگا۔		
بل ایسی درخواستوں کی بھی اجازت دیتا ہے۔ جب درخواست زیر التواء ہے، عدالت ہدایت دے سکتی ہے کہ جمع کی گئی رقم کا ایک معقول حصہ ایم ایس ایم ای سپلائر کو ادا کیا جائے۔ عدالتیں ایم ایس ای سپلائرز کو ادائیگی کی ہدایت کریں گی جب کسی حکم نامے، ایوارڈ یا آرڈر کو ایک طرف رکھنے کی درخواست چھ ماہ سے زائد عرصے تک زیر التواء رہتی ہے۔ ادائیگی کی رقم کا کم از کم 50 فیصد ہونا چاہیے۔	کونسل کے آرڈر/ایوارڈ کو ایک طرف رکھنے کے لیے درخواست دی گئی رقم کا 75 فیصد جمع کروانے کے بعد عدالت میں دائر کی جا سکتی ہے۔	تنازعات کا حل
ثالثی تصفیہ کا معاہدہ یا ثالثی ایوارڈ 'زمین کی آمدنی کے بقایا جات' کے طور پر وصول کیا جا سکتا ہے۔ یہ سہولت کونسل، ثالثی کی خدمت فراہم کرنے والے یا تنازعات کے حل کے متبادل ادارے کے سیکشن 18 کے تحت کیے گئے معاہدوں یا ایوارڈز پر لاگو ہوتا ہے۔ وصولی ضلع کلکٹر، ڈپٹی کمشنر یا کسی اور مطلع شدہ اتھارٹی کے ذریعے کی جا سکتی ہے۔ مطلع شدہ اتھارٹی کے پاس خریدار کے اثاثوں کے مقام پر دائرہ اختیار ہونا ضروری ہے۔	بل میں ایک نئی شق کو متعارف کر کے حل کیا گیا۔	واجبات کی وصولی
رجسٹریشن کی عدم فراہمی یا معلومات کی عدم فراہمی: اس سے	جان بوجھ کر غلط رجسٹریشن کی معلومات	جرائم کو مجرم قرار

قبل، ان خلاف ورزیوں پر سزا اور جرمانہ ہوتا تھا۔ تعزیرات کی دفعات کو اب مجرمانہ بنا دیا گیا ہے۔ غلط معلومات فراہم کرنا: پہلی صورت میں وارننگ جاری کی جائے گی، اس کے بعد دوسری اور بعد میں آنے والے واقعات کے لیے جرمانہ ہوگا۔ خریداروں کی طرف سے غیر ادا شدہ واجبات کا انکشاف نہ کرنا: اب یہ پہلی مثال کے لیے ایک انتباہ، دوسرے کے لیے جرمانہ اور تیسری اور اس کے بعد کے واقعات کے لیے جرمانہ کی طرف راغب کرتا ہے	فراہم کرنے پر پہلی سزا کے لیے 1000 روپے تک اور بعد میں سزا کے لیے 1000-10000 روپے تک کا جرمانہ ہو سکتا ہے۔ سالانہ کھاتوں میں ایم ایس ایم ای سپلائرز کو غیر ادا شدہ واجبات کی اطلاع دینے میں ناکامی پر کم از کم 10000 روپے کا جرمانہ عائد ہوتا ہے۔	دینا
---	--	-------------

ڈیجیٹل اور ادارہ جاتی مدد

بل کے ذریعے متعارف کرائی گئی اصلاحات کو ڈیجیٹل پلیٹ فارمز اور ایم ایس ایم ای ایکو نظام میں قائم ادارہ جاتی میکانزم کی حمایت حاصل ہے۔

باقاعدہ شناخت کے عمل کو بڑھانا: ادیم رجسٹریشن پورٹل ایک مفت، کاغذ کے بغیر اور خود اعلان پر مبنی آن لائن عمل کے ذریعے ایم ایس ایم ای کو سرکاری شناخت دیتا ہے۔ ادیام اسسٹ پلیٹ فارم غیر منظم بہت چھوٹی صنعتوں کو باضابطہ طور پر تسلیم کر کے اس پہل کی تکمیل کرتا ہے۔ اس میں مجاز شراکت داروں کے ذریعے تصدیق شدہ اعداد و شمار کی بنیاد پر انکم ٹیکس نظام کے تحت جی ایس ٹی رجسٹریشن یا کوریج کے بغیر کاروباری ادارے شامل ہیں۔

مالی اعانت تک رسائی کو بہتر بنانا: ٹی آر ای ڈی ایس ایک الیکٹرانک پلیٹ فارم ہے جو ایم ایس ایم ایز کو تجارتی وصولیوں کو مالی اعانت یا رعایت دینے کے قابل بناتا ہے۔ یہ ریزرو بینک آف انڈیا کے جاری کردہ رہنما خطوط کے مطابق کام کرتا ہے۔ پلیٹ فارم کے ذریعے رعایتی انوائس کی قیمت 2022-23 میں 40,000 کروڑ روپے سے بڑھ کر 2025-26 میں 3.47 لاکھ کروڑ روپے ہو گئی۔

آن لائن تنازعات کے حل (او ڈی آر) کو فعال کرنا او ڈی آر پورٹل جون 2025 میں شروع کیا گیا تھا۔ یہ ایم ایس ایم ایز کو چھوٹی قیمت کے دعووں سمیت تاخیر سے ادائیگی کے تنازعات کو حل کرنے کے لیے ایک کم لاگت، شروع سے آخر تک ڈیجیٹل میکانزم پیش کرتا ہے۔

ایم ایس ای ایف سی نیٹ ورک کو مضبوط کرنا: ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں 161 ایم ایس ای ایف سی قائم کیے گئے ہیں۔ بہت چھوٹے اور چھوٹے

کاروباری اداروں کو ادائیگی میں تاخیر سے پیدا ہونے والے تنازعات کا فیصلہ کرنے کے لیے ایم ایس ای ایف سی قائم کیے جاتے ہیں۔

نتائج

ایم ایس ای ایف سی (ترمیمی) بل ، 2026 ایک چھوٹے کاروبار سے بڑھتے ہوئے کاروبار تک ایم ایس ای ایف سی کے سفر کی بنیادیں مضبوط کرنا چاہتا ہے۔ یہ ابھرتے ہوئے کاروباری ماحول میں ایم ایس ای ایف سی کو چلانے اور وسعت دینے میں مدد کرنے کے لیے ایک مضبوط انضباطی فریم ورک فراہم کرتا ہے۔

حوالہ جات:

راجیہ سبھا:

<https://sansad.in/rs/legislation/bills>

بہت چھوٹی ، چھوٹی اور درمیانہ درجے کی صنعتوں کی وزارت:

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2296358®=48&lang=1>

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2209712&lang=1®=3>

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2284414®=3&lang=1>

وزیر مالیات:

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2219984®=48&lang=2>

پی آئی بی آرکائیوز:

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2278107®=48&lang=2>

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2260904&lang=1®=3>

دیگر:

<https://prsindia.org/billtrack/the-micro-small-and-medium-enterprises-development-amendment-bill-2026>